Translated by Nadeem Aslam from the original English attached below:

Nadeem Aslam
House No. 224, Ward No. 2, Mohalla Islamabad
Shorkot, Jhang
Pakistan

ابرام دُنیا کی نجات کے لئے خُدا کے منصوبے کا آغاز

فادر سٹیون سکرر، ایم ایم، ٹی ایچ ڈی

سال کے دوران بارواں ہفتہ، سوموار کا وعظ، 20 جون، 2011

پیدائش 12 :1۔9؛ مزمور 32؛ متی 7 :1۔5

"اور خُداوند نے ابرام سے کہا۔ تُو اپنے وطن اور اپنے اقرباء کے درمیان سے بلکہ اپنے باپ کے گھر سے روانہ ہو اور اُس سرزمین میں چل جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ میں تجھے اک بڑی قوم بناؤں گا۔ تجھے برکت دوں گا۔ اور تیرا نام سرفراز کروں گا سو وہ برکت کا باعث ہو گا۔ جو تجھے برکت دیں مَیں اُنہیں برکت دُوں گا۔ جو تجھ پر بددُعا کریں اُن پر مَیں بددُعا کروں گا جہاں کے کل قبیلے تُجھ میں برکت پائیں گے" (تکوین 12 :1۔3)۔

خُدا نے ابرام کی اِس بُلاہٹ کے ساتھ عبرانیوں پر دُنیا کی نجات کے منصوبے کے طور پر اپنے خاص ظہور کا آغاز کیا۔ ابرام میں دُنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ خُدا نے ابرام کو اُسے بے شمار اولاد دینے کے خُدائی وعدہ پر اِیمان کے وسیلے مقدس ٹھہرایا۔ "اور ابرام خُداوند پر اِیمان لایا اور یہ اُس کے لئے راستی محسُوب ہُوا" (تکوین 15 :6)۔ یہ اُس کی اولاد یسوع مسیح میں پورا ہو گا کیونکہ وہ جو خُدا پر یقین رکھتے وہ یسوع کی اُن کے لئے صلیبی موت کی خوبیوں کے وسیلے صادق ٹھہرائے جائیں گے۔ پس یسُوع میں ابرام کی نسل دُنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔

یہ خُدا کا اپنے اِکلوتے بیٹے جو دُنیا میں ایک ہی بار ہیرودیس بادشاہ کے دور میں فلسطین میں مُجسم ہُوا میں دُنیا کی نجات کا منصوبہ ہے۔ یسوع نے پھر اپنے شاگردوں اور اُن کے جانشینوں کو دُنیا کی انتہا تک اُس کے گواہ ہونے، یسُوع میں ہر بشر کو خُدا کی نجات کی انجیل کی بشارت دینے (مرقس 16 :15) اور تمام قوموں کو، بپتسمہ دیتے اور اُن کو وہ سب کچھ سکھاتے جو اُس نے اُنہیں سکھایا شاگرد بنانے بھیجا (متی 28 :19۔20)۔ واقعی، جس طرح باپ نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا اُسی طرح بیٹے نے بھی رسولوں اور اُن کے جانشینوں کو دُنیا میں نجات کی انجیل کی بشارت دینے بھیجا۔ "جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے مَیں بھی اُسی طرح تمہیں بھیجتا ہُوں" (یوحنا 20 :21)۔

This document was created using Smart PDF Creator
To remove this message purchase the product at www.SmartPDFCreator.com

پس کلیسیاء پر دُنیا کی نجات کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ یہ کلیسیاء کا مشن ہے کہ وہ سب کو یسُوع کو جاننے اور انجیل سُننے کا موقع دے اور اپنی نجات کے لئے اِسے قبول کریں یا اپنی سزا کے لئے اِسے رَد کریں (یوحنا 3 :36)۔

ہمیں یہ نہیں پوچھنا چاہیے کہ اِس نے دُنیا کے تمام لوگوں کے لئے نجات کے اِس پیغام کو لانے میں اتنی دیر کیوں کی ہے۔ وہ صرف خُدا ہی جانتا ہے اور اُس نے یہ ہم پر ظاہر نہیں کیا۔ ہم وہی جانتے ہیں جو ہمیں جاننے کی ضرورت ہے مثال کے طور پر کلیسیاء پر ہر قبیلے، زُبان اور ثقافت میں یسوع مسیح کی بشارت دینے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ کون یہ کام کرتا ہے؟ آج ہر ملک میں مسیحی اپنے ہمسایہ کو بشارت دیتے یہ کام کرتے ہیں۔ مگر دُنیا کے بے شمار ممالک میں تنظیمیں، سوسائٹیز، مذہبی آرڈرز پیشہ وارانہ طور پر یہ کام کرتے ہیں۔ وہ یہ اپنے اور دوسرے ممالک دونوں میں کرتے ہیں۔ وہ ماہرین اس کام کی سرانجام دہی کے لئے منظم ہوئے ہیں اور کلیسیاء اُن کو کلیسیاء کے نام میں یہ کام سونپتی ہے۔

یہ دُنیا کی نجات کے لئے خُدا کی ظاہر ہوئی مرضی ہے کہ کلیسیاء دُنیا کی انتہا تک تمام قوموں کو انجیل کی بشارت دیتی ہے۔ اور خُدا یہی چاہتا ہے کہ کلیسیاء کرے۔ اگرچہ خُدا یسوع میں ایمان لا سکتا ہے جو کہ نجات کے لئے ضروری ہے جنہوں نے اُس طریقے سے انجیل کی منادی ابھی تک نہیں سُنی ہے جو وہ تنہا جانتا ہے (تکوین 22) ہماری ذمہ داری بڑی واضح ہے وہ یہ کہ ہم سب کو بشارت دیں جتنی ہم دے سکتے ہیں۔ یہ خُدا کی اپنی کلیسیاء کے لئے ظاہر ہوئی مرضی ہے مثال کے طور پر کہ یہ ساری دُنیا میں بشارت دے اور یسُوع کی واضح طور پر مُنادی کرے جب یہ ممکن ہو۔

اِس لئے خُدا نے ابرام کو تمام دُنیا کی نجات کے لئے یسوع مسیح اُس کے اکلوتے بیٹے کے مجسم ہونے کی راہ تیار کرنے کے لئے بُلایا۔ آدمی صرف یسوع کی صلیبی موت کے وسیلے سے ہی بچایا گیا اور آدمی کو یسوع مسیح پر بھرپور ایمان لانا چاہیے اور اپنی بخشش کی خاطر اُس کی صلیبی موت کی خوبیوں کو ماننا چاہیے۔ نجات کا کوئی دوسرا راستہ نہیں کیونکہ "اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے نیچے آدمیوں کو کوئی اور نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے سے ہم نجات پا سکیں" (اعمال 4 :12؛ یوحنا 14 :6؛ 1 یوحنا 5 :12؛ یوحنا 3 :36)۔

ABRAHAM, THE BEGINNING OF GOD'S PLAN FOR THE SALVATION OF THE WORLD

Fr. Steven Scherrer, MM, ThD

Homily of Monday, 12th Week of the Year, June 20, 2011
Gen. 12:1-9; Ps. 32; Matt. 7:1-5

"Now the Lord said to Abram, 'Go from your country and your kindred and your father's house to the land that I will show you. And I will make of you a great nation, and I will bless you, and make your name great, so that you will be a blessing. I will bless those

This document was created using Smart PDF Creator
To remove this message purchase the product at www.SmartPDFCreator.com

who bless you, and him who curses you I will curse; and by you all the families of the earth shall bless themselves'" (Gen. 12:1-3).

With this call of Abraham, God began his special revelation to the Hebrews as his plan for the salvation of the world. In Abraham all the nations of the earth will be blessed. God justified Abraham through his faith in God's promise to give him many descendents. "And he believed the Lord; and he reckoned it to him as righteousness" (Gen. 15:6; Rom. 4:3). This would be fulfilled in his descendent Jesus Christ, because all who believe in him will be justified by the merits of his death on the cross for them. Thus in Christ, Abraham's descendent, all the nations of the earth will be blessed.

This is God's plan for the salvation of the world in his only Son, who became incarnate in the world only once, in Palestine in the days of King Herod. Christ then sent his apostles and their successors to be his witnesses unto the ends of the earth (Acts 1:8), to preach the gospel of God's salvation in Jesus Christ to every creature (Mark 16:15) and to make disciples of all nations, baptizing them and teaching them all that he taught them (Matt. 28:19-20). Truly, as God sent his Son into the world, so the Son sent his apostles into the world to preach the gospel of salvation. "As the Father has sent me, even so I send you" (John 20:21).

Thus the Church has a great responsibility for the salvation of the world. It is the mission of the Church to give to all the opportunity to know Jesus Christ and to hear the gospel, so that each person can either accept it for his salvation or reject it unto his condemnation (John 3:36).

We should not ask why it has taken so long to bring this message of salvation to all the peoples of the world. Only God knows that, and he has not revealed it to us. We only know what we need to know, namely that the Church has a great responsibility to spread the gospel to all parts of the world, to every tribe, language, and culture. Who does this work? Today, Christians in every country do it, evangelizing their neighbors. But there are also organizations, societies, and religious orders in most countries of the world that do this work as their specialization. They do it both in their own country and in other countries. They are specialists organized to do this, and the Church commends this work to them in the name of the whole Church.

It is the revealed will of God for the salvation of the world that the Church preach the gospel unto the ends of the earth, to all nations. This is what God wants his Church to do. Although God can bring to that faith in Christ which is necessary for salvation those who have not yet heard the proclamation of the gospel, by ways that he alone knows (LG 16; AG 1.7; GS 22), our responsibility is clear—it is to evangelize all that we can. This is God's revealed will for his Church, namely that it evangelize and explicitly preach Christ, when it is possible, to the entire world.

This is why God called Abraham, to prepare the way for the incarnation of his Son in the world for the salvation of all. Only by the death of Jesus Christ on the cross is one saved, and one must believe in him and invoke the merits of his death to be saved. There is no other way of salvation, for "there is salvation in no one else, for there is no other name under heaven given among men by which we must be saved" (Acts 4:12; cf. John 14:6; 1 John 5:12; John 3:36).

This document was created using Smart PDF Creator
To remove this message, purchase the product at www.SmartPDFCreator.com